

عَيْنُ الْقَضَاتِ هَمْدَانِي

آپ کا نام عبد اللہ بن محمد اور لقب عَيْنُ الْقَضَاتِ تھا۔ ۱۹۹۲ء بمطابق ۱۴۱۰ھ میں ہمدان میں پیدا ہوئے۔ مُرَوِّجہ علوم و فنون میں مہارت حاصل کی۔ اکتیس برس کی عمر میں شیخ احمد غزالی سے ملاقات ہوئی جسے ان کی زندگی کا اہم موڑ قرار دیا جاسکتا ہے۔ تصوف و عرفان کی طرف اُن کا طبعی رُجحان اِس ملاقات کے بعد بہت بڑھ گیا۔ شیخ احمد غزالی سے اُن کی کئی ملاقاتیں ہوئیں۔ دونوں میں خط و کتابت کا سلسلہ بھی جاری رہا۔ انہوں نے کئی اور مشائخ سے بھی فیض پایا۔ فارسی اور عربی تصانیف میں سے "تمہیدات" اور "مکتوبات" بہت مشہور ہیں۔ ۱۹۲۵ء بمطابق ۱۴۰۴ھ میں وفات پائی۔

شاعری کے ساتھ ساتھ وہ بہت عمدہ نثر بھی لکھتے تھے۔ اُن کی طبیعت میں بہت جوش و خروش اور درد و سوز تھا جو اُن کی تحریروں میں بھی جھلکتا ہے۔ اُن کی تحریریں تکلف اور تصنع سے پاک ہوتی ہیں۔ انہوں نے تصوف و عرفان کے مشکل موضوعات بھی بڑی سادگی اور دلآویزی سے بیان کیے ہیں۔ اُن کا اندازِ استدلال منطقیانہ ہوتا ہے۔ عشق و محبت کی چاشنی اُن کے لفظ لفظ میں محسوس کی جاسکتی ہے۔

برگزیده نامه ها

۱- آرکانِ اسلام:

بدانکه چرا نماز و روزه و زکوة و حج واجب آمد برای حُصولِ سعادتِ ابدی - آی عزیز! سعادت از مَحَبَّتِ خُدا خیزد که غالب گردد بر همهٔ مَحَبَّتِها و علامتِ غلبهٔ مَحَبَّتِ خُدا آن بُود که محبوباتِ دیگر رادر او تواند باخت -

زن و فرزند و مال و جاه و حیات و وطن همهٔ محبوبات است - حج مَحکمی است تا خود در زیارتِ خانهٔ خُدا تواند که فراقِ این محبوبات اختیار کند، یا حُبِّ اینها غالب است و نمی گذارد که حج کند - روزه مَحک است تا خود به ترکِ اینها بتواند گفت در رضایِ خُدا یا این غالب است و نمی گذارد که در رضایِ خُدا گُوشد - مال از محبوبات است 'زکوة دادن مَحکمی است' اما نماز بالای این همهٔ آرکان است - از علامتِ مَحَبَّتِ کثرتِ ذکرِ محبوب است، و نماز ذکرِ محبوب است، و هر که نماز دوست ندارد، نشانِ آن است که خُدا محبوب او نیست -

۲- ایمان:

برادر عزیز! بدایتِ ایمان، تصدیقِ دل است، چنانکه شك رادر آن مجال نُبُود - چون این مایه از تصدیقِ درذُرون حاصل بُود، آدمی رابر آن دارد که خَرَکات و سَکَناتِ خود به حُکمِ شرع گُند - چون چنین بُود، او را خود راه نمایند از جنابِ ازل - از طاعت، هدایت خیزد - چون هدایت پدید آید، آن تصدیقِ دل، یقین گردد - چون میوه که از خامی به پُختگی رسد -

[نامه های عین القضاات همدانی]

فرہنگ

- محبوبات: محبوبہ کی جمع، پسندیدہ چیزیں۔
 تواندباخت: [توانستن+باختن] ہارسکے، کھوسکے۔ مَحَك: کسوٹی۔
 نمی گذارد: [گذاشتن: چھوڑنا] فعلِ حال منہی انہیں چھوڑتی ہیں (ایسا) نہیں کرنے دیتی ہیں۔
 ہدایت: ابتدا، آغاز۔

تمرین

- ۱۔ برای چه نماز و روزہ و زکوٰۃ و حج واجب آمد؟
- ۲۔ سعادت از چه می خیزد؟
- ۳۔ علامتِ غلبہٴ محبتِ خدا چه بود؟
- ۴۔ ذکرِ محبوب چیست؟
- ۵۔ چون ہدایت پدید آید؟ چه می شود؟
- ۶۔ مندرجہ ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے:
 نمی گذارد۔ دوست ندارد۔ چون ہر کہ۔ میوہ۔
- ۷۔ مندرجہ ذیل مصادر سے فعل مستقبل کی گردان ترجمے سمیت لکھیں: باختن۔ رسیدن۔ گشتن۔
- ۸۔ مندرجہ ذیل الفاظ کی جمع لکھیے:
 رُوزہ۔ سعادت۔ فرزند۔ دل۔ میوہ۔

